نابالغ بچہ اگر برا خواب دیکھے اور اپنے گھر والوں کو بتائے تو کیا کیا جائے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1497

تاریخ اجراء: 17 شعبان المعظم 1445ھ/28 فروری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نابالغ بچہ اگر برا خواب دیکھے اور اپنے گھر والوں کو بتائے تو کیا کیا جائے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

برا خواب دیکھنے پر اسے بیان کرنے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ رہتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں مذکور ہے، لہٰذا بچے نے برا خواب دیکھنے پر اسے بیان کر دیا ہے تو چاہیئے کہ اللہ پاک سے دعا مانگی جائے کہ اس خواب کی تعبیر سے محفوظ رکھے نیز بچے کو سمجھائے کہ آئندہ برا خواب دیکھنے پر اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دیا کرے اور اس خواب کو کسی سے بیان نہ کیا کرے۔

حدیث شریف میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”الرویا الحسنۃ من اللہ، فاذا رای احدکم مایحب فلا یحدث بہ الا من یحب، واذا رای مایکرہ فلیتعوذ باللہ من شرھا ومن شر الشیطان، ولیتفل ثلاثا ولا یحدث بھا احدا فانھا لن تضرہ“ یعنی اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اس سے محبت رکھتا ہو اور اگر ایسا خواب دیکھے کہ جو اسے پسند نہ ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اسے پناہ مانگنی چاہئے اور (اپنی بائیں طرف) تین مرتبہ تھتکار دے اور اس خواب کو کسی سے بیان نہ کرے تو وہ کوئی نقصان نہ دے گا۔ (الصحیح البخاری، کتاب التعبیر، باب ما اذا رای مایکرہ۔۔، جلد4، صفحہ423، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حدیث شریف کی شرح بیان کرتے ہوئے حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”یعنی اچھی خواب ضرور بیان کرے تاکہ اس کا ظہور ہو جائے مگر بیان کرے ایسے عالم معتبر سے جو اس کا دوست و خیر خواہ ہو تاکہ وہ تعبیر خراب نہ دے اچھی تعبیر دے خواب کی پہلی تعبیر ہی پر خواب کا ظہور ہوتا ہے۔ یہ عمل بہت مجرب

ہے کیسی ہی خطرناک خواب دیکھو یہ عمل کرلو ان شاء اللہ اس کا ظہور کبھی نہ ہو گا، اچھی خواب اللہ کی نعمت ہے اس کا چرچہ کرو "وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ" اور بری خواب بلاو امتحان ہے اس پر صبر کرو کسی سے نہ کہو رب سے عرض کرو ان شاء اللہ دفع ہو جائے گی۔(مرقات) چونکہ حضور کے خطرناک خواب بھی رب کی طرف سے ہوتے تھے اس لیے حضور لوگوں سے ان کا ذکر فرمادیتے پھر ان کا ظہور بھی ہو تا تھا جیسے حضور نے خواب میں تلوار ٹوٹتی دیکھی اس کا ظہور غزوہ احد کی تکالیف کی شکل میں نمودار ہوا، ہاتھوں پر بھاری کنگن دیکھے ان کا ظہور مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی سے ہوا لہٰذا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان حضور کے اس عمل شریف کے خلاف نہیں۔" (مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ288۔289، نعیمی کتب خانہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم